روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 9 جون 2012ء 18 رجب 1433 ہجری 9 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 134

مضبوط اخلاق

شام کے عیسائی اہل قلم نجیب آفندی لکھتے ہیں اگر محمدؐ کے اخلاق مضبوط نہ ہوتے تو مشکلات کے پہاڑوں کے آگے وہ اپنا سر جھکا دیتے اور اپنی ہار مان لیتے اور اپنے ماحول کے مقتضی کے مطابق وہ بھی چلنے پر مجبور ہو جاتے اور وہ عظیم الشان انقلاب پیدا نہ کر سکتے۔ انہوں نے گمراہی کو ہدایت سے جہالت کو علم سے وحشت کو اس تمدن سے بدل دیا جس کی بنیاد اخلاق حسنہ پر تھی۔ ہاں! اگر محمد (ﷺ) کے اخلاق عظیم نہ ہوتے۔ تو کوئی ان کے پاس نہ جاتا۔ کوئی ان کی بات نہ سنتا اور عرب قوم ایرانیوں اور رومیوں کی غلامی سے آزاد نہ ہوتی۔ نہ عربوں کا نظام بندھتا۔ نہ ان کی سلطنت قائم ہوتی۔ نہ ان کا تمدن پھلتا پھولتا۔ نہ ان کے ہاتھوں علوم و فنون کو ترقی ہوتی۔ اور نہ ان کے پیروؤں کو جوان پر درود وسلام پڑھتے ہیں ہم کروڑوں کی تعداد میں دیکھتے۔

(برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد2 صفحہ:43)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادیان کے کنہیا لعل صراف کا یہ بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت مرزا صاحب کو بٹالہ جانا تھا۔ آپ نے مجھے فرمایا کہ یکہ کرا دیا جائے۔ حضور جب نہر پر پہنچے تو آپ کو یاد آیا کہ کوئی چیز گھر میں رہ گئی ہے۔ یکے والے کو وہاں چھوڑا اور خود پیدل واپس تشریف لائے۔ یکے والے کو پُل پر اور سواریاں مل گئیں اور وہ بٹالہ روانہ ہوگیا اور مرزا صاحب غالباً پیدل ہی بٹالہ گئے تو میں نے یکہ والے کو بلا کر پیٹا اور کہا کہ کم بخت! اگر مرزا نظام دین ہوتے تو خواہ تجھے تین دن وہاں بیٹھنا پڑتا تو بیٹھتا لیکن چونکہ یہ نیک اور درویش طبع آدمی ہے اس لئے تو ان کو چھوڑ کر چلا گیا۔ جب مرزا صاحب کو اس کا علم ہوا تو آپ نے مجھے بلا کر فرمایا۔ وہ میری خاطر کیسے بیٹھا رہتا اسے مزدوری مل گئی اور چلا گیا۔ (حیات طیبہ ص 16)

جناب مرزا خدا بخش صاحب کو ضلع جھنگ میں سب سے پہلے سلسلہ احمدیہ سے وابستگی کا شرف نصیب ہوا۔ آپ نے 24 مارچ 1889ء کو بیعت کی۔ آپ کی روایت ہے کہ

''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ پسرم عطاء الرحمان جو چند ماہ کا بچہ تھا پیٹ کے درد سے بیمار ہوگیا اور سخت روتا تھا اور چونکہ حضور نے پاس کے ملحق مکان میں ہم خدام کو جگہ دے رکھی تھی اس لئے اس کے رونے کی آواز کو بذات خود آنجناب نے سن پایا اسی وقت اس خادم کو آواز دی کہ بچہ کیوں روتا ہے میں نے عرض کی یا حضرت اس کے پیٹ میں درد معلوم ہوتا ہے فرمایا کہ ٹھہرو ہم دوائی لا دیتے ہیں میں بہت دیر تک انتظار کرتا رہا۔ حضرت تشریف نہ لائے آخر میں تھک کر لیٹ رہا اور یہی خیال کیا کہ شاید کثرت کار کی وجہ سے بھول گئے ہوں گے دو اڑھائی گھنٹہ کے بعد حضرت اقدس نے پھر آواز دی عاجز فوراً دوڑتا ہوا حاضر ہوا تو اول نہایت افسوس کا اظہار کیا اور پھر فرمایا کہ میں اس وقت سے صندوقوں میں دوائیں تلاش کرتا رہا ایک دوائی نہیں ملتی تھی آخر ناامیدی کے بعد ایک صندوق سے مل گئی اور اب کل اجزاء ملا کر لایا ہوں میں سن کر بہت متعجب بھی ہوا اور شرمندہ بھی ہوا کیونکہ میں کبھی بھی اس قسم کی تکلیف گوارا نہیں کر سکتا تھا خواہ کتنا ہی کوئی عزیز درد سے چلاّ رہا ہو اور تعجب یہ کہ موسم سخت گرمی کا تھا اور صندوق کل مکان کے اندر سب کے سب مقفل تھے۔ ایسی سخت گرمی میں مکان کے اندر دو اڑھائی گھنٹہ تک رہنا اور لیمپ کی گرمی کا علاوہ ہونا اور پھر ہر صندوق کے قفل کو کھولنا اور ایک ایک شیشی تلاش کر کے نسخہ تیار کرنا ہر ایک انسان کا کام نہیں۔

یہ صرف اس ہمدرد قوم کا خاصہ ہے کہ ماں باپ سے بھی زیادہ بلا کسی طمع دنیاوی کے شفقت اور مہربانی کرتے ہیں کیا کسی انسان میں ایسی ہمدردی پائی جاتی ہے۔

(عسل مصفٰی ص 785 مؤلفہ مرزا خدا بخش صاحب طبع اول اپریل 1901ء مطبع اسلامیہ لاہور)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی بیان کرتے ہیں:۔

آپ اکرام ضیف کی نہ صرف تاکید فرمایا کرتے بلکہ عملاً اس کا سبق دیا کرتے۔ بارہا ایسا ہوا کہ جب کوئی مہمان آیا۔ تو آپ بہ نفس نفیس اس کے لئے موسم کے لحاظ سے چائے یا لسی وغیرہ خود اٹھا کر بے تکلفی سے آتے اور اصرار کر کے پلایا۔ ایسا بھی ہوتا کہ کوئی دوست قادیان سے ایام اقامت پورے کر کے رخصت ہوتا تو آپ اس کے لئے راستہ کے لئے ناشتہ وغیرہ لے کر آجاتے۔ یا موسم کے لحاظ سے دودھ وغیرہ لے کر آتے۔ (الحکم قادیان 7 مارچ 1940ء)

تجارت میں دیانت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''لوگ محنت نہیں کرتے اور تجارت کا علم حاصل نہیں کرتے اور ناجائز وسائل سے اپنی دکان چلانا چاہتے ہیں...... ہوشیار آدمی ہوشیاری سے کام کرتا اور کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہوشیاری کے ساتھ دیانت بھی شامل ہو جائے تو پھر یہ بہت اعلیٰ درجہ کی بات ہوتی ہے۔ اگر ہوشیاری نہ ہو بلکہ سستی ہو تو پھر کامیابی مشکل ہے اور پھر فائدہ اٹھانے کی خواہش ایک مخفی بددیانتی ہے''۔

(خطبات محمود جلد نمبر 7 صفحہ 306 تا 311)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نصرت جہاں اینٹری ٹیسٹ کلاس 2012ء

وہ طلباء وطالبات جو حکومتی یا پرائیویٹ ادارہ جات میں (میڈیکل، انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس) وغیرہ کی فیلڈز میں اپلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ان فیلڈز میں داخلہ کے لیے انٹری ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہوتا ہے جس پر طلباء ہزاروں روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے نظارت تعلیم گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی اینٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لیے کلاس کا اہتمام کر رہی ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

کلاس کا آغاز مورخہ 16 جون 2012ء سے ہوگا اور اس کلاس کی فیس مبلغ -/7,000 روپے ہوگی اور مبلغ -/2000 روپے طالبعلم کی دوران کلاس وقت کی پابندی، باقاعدگی اور کلاس میں Participation کو دیکھتے ہوئے قابل واپسی ہونگے۔ کلاس کیلئے انرولمنٹ 14 جون سے پہلے مکمل کروالیں۔

(نظارت تعلیم)

مرسلہ: نظارتِ تعلیم القرآن و وقف عارضی

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

واقفاتِ عارضی کے تاثرات و تجربات

☆محترمہ سکینہ حبیب اسلام آباد لکھتی ہیں؛
''مجھے اس بات کی بڑی خوشی ہے کہ میں بھی کسی کو ترجمہ قرآن سکھانے کے کام آئی مجھے روحانی سکون ملا۔ میرا ترجمہ قرآن پہلے سے بہتر ہو رہا ہے۔ اگر کوئی پڑھنا چاہے تو پڑھاتی رہوں گی۔''
☆محترمہ امۃ النصیر قمر صاحبہ جہلم لکھتی ہیں؛
''وقف عارضی کا بہترین فائدہ یہ ہے کہ وقف کرنے والی کو باقاعدہ کام کی توفیق ملتی ہے۔ باقی ممبرات کو تلفظ درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وقف کرنے والی کی قرآن پاک کے تلفظ میں کمی ہو تو وہ درست ہو جاتی ہے۔''
☆محترمہ امۃ القدوس صاحبہ مورو لکھتی ہیں؛
''وقف عارضی سے کوئی ایک فائدہ نہیں بلکہ بہت سے فوائد حاصل ہوئے۔ مثلاً نماز کی پابندی، دعاؤں کی کثرت، درود و استغفار کی عادت وغیرہ، ذاتی اصلاح نفس، قرآن پاک سے محبت و لگاؤ، اپنے اخلاق کی درستگی، مطالعہ کتب کی عادت وغیرہ قرآن پاک باترجمہ پڑھنے کی عادت اور تلفظ کی صحیح ادائیگی کی کوشش سے سکون قلب ملا۔ دوسروں کی تربیت سے پہلے خود کی اصلاح کا موقع ملا، جہاں معلومات میں اضافہ ہوا وہاں ایمان کو بھی تقویت ملی۔''
☆محترمہ شمیم امان اللہ صاحبہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں؛
''یہ عرصہ ہر وقت توبہ استغفار، حمد و ثنا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں گزارا۔ نمازوں میں سرور ملا۔ ترجمہ قرآن پڑھتے ہوئے خوف الٰہی پیدا ہوا۔
☆محترمہ محسنہ باری کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں؛
''خدا کے فضل سے اصلاح نفس کا موقع ملا۔ خدا کا قرب نصیب ہوا۔ انسان سستی اور غفلت کا شکار ہو جاتا ہے جس کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ وقف سے انسان میں تزکیۂ نفس پیدا ہوتا ہے۔ اور دھیان ہر وقت ذکر الٰہی اور تسبیح و تحمید کی طرف رہتا ہے۔''
☆محترمہ تنزیلہ ممتاز صاحبہ صابو پڑھیار ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں؛
''جماعت کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ نماز تہجد میں باقاعدگی اختیار کی گئی۔ اور خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے اور ثمرات حاصل کرنے کا موقع ملا۔''
☆محترمہ مسرت فاروق صاحبہ مرید کے ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں؛
''اس وقف سے مجھے کتب مسیح موعود اور دینی معلومات سے سوال یاد کرنے کا موقعہ ملا۔ اور ترجمہ کی دہرائی ہوئی۔''
☆محترمہ زکریا بیگم صاحبہ منشی والا ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں؛
''اصلاح نفس کیلئے کتابیں پڑھیں۔ نماز تہجد خصوصی طور پر ادا کی۔ کتب مسیح موعود پڑھنے اور دعائیں کرنے کا موقع ملا۔''
☆محترمہ امۃ الشافی صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں؛
''بار بار وقف کرنے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اپنے اندر ایک نیک تبدیلی کے ساتھ قرآن پاک کے تلفظ کو درست کرنے اور قرآن کو سمجھ کر باترجمہ پڑھنے کی توفیق ملتی ہے۔''
☆محترمہ عذرا افضل صاحبہ فیصل آباد لکھتی ہیں؛
''دین کے کام کرنے سے ایک تو ذہنی سکون ملتا ہے۔ دوسرا ایک عجیب سی خوشی ملتی ہے جو مجھے دنیا کے کام کر کے نہیں ملتی۔''
☆محترمہ فریدہ یحییٰ صاحبہ فیصل آباد لکھتی ہیں؛
''اس وقف سے یہ فائدہ ہوا کہ پہلے پارے کی میری بھی دہرائی ہوگئی اور نماز اور دعائے قنوت یاد کروانے سے اس کا ترجمہ بھی ذہن نشین ہوگیا اور ایک دلی سکون محسوس ہوا کہ میں نے اپنا وقت کسی اچھے کام میں خرچ کیا۔''
☆محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ کراچی لکھتی ہیں؛
''وقف عارضی ضرور کرنا چاہیے۔ جس کے پاس وقت نہیں وہ بھی وقت نکالے اگر ایک دفعہ شروع کر دیں گے تو چھوڑنے کو دل نہیں کرے گا۔ روحانی اور جسمانی دونوں فوائد اس میں پائے جاتے ہیں۔''
☆محترمہ فرحانہ منصور صاحبہ گوجرانوالہ لکھتی ہیں؛
''اس سے ذہنی سکون ملا، علم میں اضافہ ہوا، ذاتی اصلاح ہوئی اور سب کی دعائیں ملیں جو باعث مسرت ہیں۔''
☆محترمہ رفیقہ آصف صاحبہ گوجرانوالہ لکھتی ہیں؛
''قرآن کریم کی تعلیم تو انسان جتنی حاصل کرے کم ہے خدا کا شکر ہے کہ اس نے یہ سعادت نصیب کی کہ میں قرآن کریم کے ترجمہ کی کلاس لے رہی ہوں اس سے ذاتی فائدہ یہ ہوا ہے کہ مجھے پہلے ترجمہ نہیں آتا تھا اب خود بھی سیکھ رہی ہوں۔ اور دوسروں کو بھی سکھا رہی ہوں۔''
☆محترمہ نجمہ سرفراز صاحبہ مرل ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں؛
''اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا اپنی غلطیوں کا احساس ہوا۔''
☆محترمہ سعیدہ پروین صاحبہ ننکانہ صاحب لکھتی ہیں؛
''وقف سے علم میں بہت اضافہ ہوا۔ اور کام کرنے کی بہت زیادہ توفیق ملی۔''
☆محترمہ فاخرہ طارق صاحبہ کراچی لکھتی ہیں؛
''ترجمۃ القرآن کی دہرائی کا موقع ملا۔ نیز گرائمر کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع ملا۔ وقف کے دوران بہت زیادہ دعاؤں کی توفیق ملی۔''
☆محترمہ آصفہ ابرار صاحبہ کراچی لکھتی ہیں؛
''اس سے زیادہ جماعتی کاموں کی طرف توجہ دینے کی توفیق ملی۔ مطالعہ کتب کا موقع میسر آیا اور اپنا تلفظ قرآن کریم بہتر کرنے کا موقعہ ملا۔''
☆محترمہ امۃ القیوم جاوید صاحبہ کراچی لکھتی ہیں؛
''اس سے خدمت دین اور خدمت خلق بھی ہوتی ہے۔ اور اپنی اصلاح بھی ہوتی ہے۔''
☆محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ کراچی لکھتی ہیں؛
''دعاؤں کا موقع ملتا ہے۔ اپنی دہرائی ہوتی ہے۔ بہت سی برکتیں، رحمتیں اور فضلوں کی بارشیں ہوتی ہیں اور خود کی اصلاح بھی ہوتی ہے۔''

غرباء کے رشتہ ناطہ میں تعاون

آنحضورﷺ ہر طبقہ کے لوگوں کی ضرورت پر نظر رکھتے اور حاجت روائی کی کوشش فرماتے۔ غرباء کی شادی وغیرہ کا بندوبست ذاتی دلچسپی سے کروا دیتے تھے۔

حضرت ربیعۃ الاسلمیؓ کہتے ہیں میں رسولؐ اللہ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ ایک روز رسول اللہﷺ فرمانے لگے کہ ربیعہ تم شادی کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! خدا کی قسم میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں۔ ایک تو مجھے بیوی کے نان ونفقہ کی توفیق نہیں اور دوسرے میں یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی اور مصروفیت مجھے آپؐ کی خدمت سے محروم کر دے۔ اس وقت آپؐ خاموش ہو گئے میں آپؐ کی خدمت کی توفیق پاتا رہا۔ کچھ عرصہ بعد پھر فرمانے لگے ربیعہ! شادی کیوں نہیں کر لیتے۔ میں نے وہی پہلے والا جواب دیا مگر اس وقت میں نے اپنے دل میں سوچا کہ حضورﷺ تو دنیا اور آخرت کے مصالح مجھ سے بہتر جانتے ہیں اس لئے اب اگر آئندہ مجھ سے شادی کے بارہ میں پوچھا تو میں کہہ دوں گا کہ حضور کا حکم سر آنکھوں پر۔ اگلی مرتبہ جب حضورؐ نے شادی کے بارہ میں تحریک فرمائی تو میں نے کہہ دیا کہ جیسے حضورؐ کا حکم ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم انصار کے فلاں قبیلہ کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ رسول اللہؐ نے مجھے آپؐ کے پاس بھیجا ہے کہ اپنی فلاں لڑکی کی مجھ سے شادی کر دیں۔ میں نے ایسے ہی کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہؐ اور آپؐ کے نمائندے کو خوش آمدید! خدا کی قسم رسول خداؐ کا نمائندہ اپنی حاجت پوری کئے بغیر واپس نہیں لوٹے گا۔ انہوں نے میری شادی کر دی اور بڑی محبت سے پیش آئے۔ کوئی تصدیق وغیرہ طلب نہ کی کہ واقعی تمہیں رسول اللہؐ نے ہی بھیجا ہے۔ میں رسول کریمؐ کی خدمت میں واپس لوٹا تو غمزدہ سا تھا۔ آپؐ نے فرمایا ربیعہ تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہؐ میں ایک معزز قوم کے پاس گیا۔ انہوں نے میری شادی کی۔ عزت افزائی اور محبت کا سلوک کیا اور مجھ سے کوئی ثبوت تک نہ مانگا۔ اِدھر میرا حال یہ کہ میرے پاس تو مہر ادا کرنے کو بھی پیسے نہیں۔ آنحضورؐ نے بُریدہؓ اسلمی کو حکم دیا کہ حق مہر کے لئے گٹھلی برابر سونا جمع کرو۔ انہوں نے تعمیل ارشاد کی۔ آنحضورؐ نے فرمایا اب ان لوگوں کے پاس جاؤ اور یہ مہر ادا کر دو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ انہوں نے بہت خوشی سے اسے قبول کیا اور کہا کہ یہ رقم بہت کافی ہے۔ میں پھر رسولؐ اللہ کی خدمت میں پریشان ہو کر واپس لوٹا۔ آپؐ نے فرمایا ربیعہ اب کیوں پریشان ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس خاندان جیسے معزز لوگ میں نے نہیں دیکھے۔ میں نے انہیں جو مہر دیا انہوں نے خوشی سے قبول کیا اور مجھ سے احسان کا سلوک کیا مگر میرے پاس اب ولیمے کی توفیق نہیں۔ آپؐ نے پھر بریدہؓ سے فرمایا اس کے لئے بکری کا انتظام کرو۔ انہوں نے میرے لئے ایک بڑے صحت مند مینڈھے کا انتظام کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ غلے کا ایک ٹوکرا دے دیں۔ میں نے حسبِ ارشاد جا کر عرض کر دیا۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا یہ ٹوکرا ہے جس میں (نو صاع تقریباً 30 کلو) جَو ہیں۔ خدا کی قسم! ہمارے گھر میں فی الوقت اس کے علاوہ اور کوئی غلہ نہیں، بس تم لے جاؤ۔ میں یہ لے کر رسولؐ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت عائشہؓ نے جو کہا تھا وہ بھی عرض کر دیا۔ آپؐ نے فرمایا اب یہ غلہ اپنے سسرال لے جاؤ اور انہیں کہو کہ کل اس سے روٹی وغیرہ بنائیں۔ میں غلہ اور مینڈھا لیکر گیا اور میرے ساتھ اسلم قبیلے کے کچھ لوگ بھی تھے۔ ہم نے انہیں کھانا تیار کرنے کے لئے کہا۔ وہ کہنے لگے کہ روٹی ہم تیار کروا دیں گے، جانور آپ لوگ ذبح کر لیں۔ چنانچہ ہم نے گوشت تیار کر کے پکایا اور اگلی صبح میں نے گوشت روٹی سے ولیمہ کیا اور رسولؐ اللہ کو بھی دعوت دی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد آنحضورؐ نے مجھے کچھ زمین عطا فرما دی۔ کچھ زمین حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دے دی پھر تو فراخی ہوگئی۔

(مسند احمد جلد 4 ص 58 مطبوعہ مصر)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت الاحد Limburg اور بیت الصمد Giessen کے سنگ بنیاد۔ ملاقاتیں۔ تقریب رخصتانہ اور ولیمہ میں شرکت

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 مئی 2012ء

(حصہ سوم آخر)

بیت الاحد کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق Limburg شہر میں جماعت احمدیہ Limburg کی پہلی بیت بیت الاحد کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چار بجکر پینتالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Limburg کے لئے روانگی ہوئی۔ تقریباً پینتیس منٹ کے سفر کے بعد پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الاحد لمبرگ تشریف آوری ہوئی۔

بیت الاحد میں استقبال

لمبرگ جماعت اور اس کے گردونواح کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب جماعت نے نعرے بلند کئے اور بچیوں کے گروپس اور خواتین نے مل کر اھلاً و سھلاً و مرحباً کے دعائیہ کلمات کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بچے اور بچیاں مختلف گروپس میں کھڑے مسلسل خیر مقدمی دعائیہ گیت پیش کر رہے تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت لمبرگ طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ، طاہر احمد صاحب اور ریجنل امیر نصیر عارف صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقع پر علاقہ کے میئر Martin Richard نے جو اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے، حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی نیز ایک پولیس افسر نے بھی شرف مصافحہ پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار پر لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور بیت کے اندر تشریف لے گئے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ اس بیت کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے خواتین کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

افتتاحی تقریب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں ایک افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد میں اس کا اردو اور جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

امیر جرمنی کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا اور لمبرگ شہر اور جماعت کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ Limburg شہر جرمنی کے صوبہ Hessen میں بہنے والے دریا Lahn کے کنارے پر آباد ہے۔ زراعت کے لحاظ سے اس شہر کی زمین بہت زرخیز ہے۔ اس شہر کے گردونواح میں ایک خوبصورت پہاڑی سلسلہ ہے۔ جہاں 800ء میں ایک قلعہ تعمیر کیا گیا۔ تاریخی لحاظ سے اس شہر کا ذکر 910ء میں ملتا ہے جب اس وقت کے شہنشاہ نے اس علاقہ میں ایک گرجا بنانے کا ارادہ کیا۔

Limburg شہر میں جماعت احمدیہ کی بنیاد 1984ء میں پڑی اس وقت صرف پانچ افراد پر مشتمل جماعت تھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کی تجنید دو سو کے قریب ہے۔ یہاں کی جماعت بہت ترقی کر رہی ہے، شعبہ دعوت الی اللہ بہت مستعد اور فعال ہے۔ ہر ماہ دعوتی سٹال لگاتے ہیں۔ انٹر ریلیجیئس ڈائیلاگ باقاعدہ کرتے ہیں۔ یہاں کی سرکاری انتظامیہ سے بڑے اچھے روابط ہیں ان سے ملتے رہتے ہیں۔ ہر سال شہر میں یکم جنوری کو وقار عمل کرتے ہیں اور لوگوں کی مدد کرتے ہیں اور شہر کی جوبلی کی تقریبات میں بھی حصہ لیا۔

فلائرز اور لیف لیٹس کی تقسیم سے یہاں جماعت کا تعارف بڑھا ہے۔ شہر کے لوگ جماعت کو جانتے ہیں۔

اس قطعہ زمین کا رقبہ جہاں بیت تعمیر ہوئی ہے۔ 1809 مربع میٹر ہے اور یہ پلاٹ 2008ء میں ایک لاکھ اسی ہزار یورو کی لاگت سے خریدا گیا۔

24 ستمبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ یکم مارچ 2012ء کو اس بیت کی تعمیر شروع ہوئی اور تعمیر مکمل ہونے پر آج اس کا افتتاح ہو رہا ہے۔ بیت کا مسقف حصہ 207 مربع میٹر ہے۔ مینارہ کی اونچائی نو میٹر ہے اور گنبد کا قطر 3 میٹر ہے۔

یہ جرمنی میں جماعت کی دوسری ایسی بیت ہے جو ایک Modulare طریق پر تعمیر ہوئی ہے۔ جس میٹریل سے یہ بیت تعمیر ہوئی ہے اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ ایک یہ کہ اس کی تعمیر کا تعلق موسم سے نہیں ہے۔ ہر موسم میں تعمیر ہو سکتی ہے۔ دوسرا اس کی تعمیر کا وقت بھی بہت مختصر ہوتا ہے۔ تیسرا یہ کہ بعد میں اس عمارت میں بآسانی توسیع کر سکتے ہیں اور اس کے ساتھ دوسرے حصے تیار شدہ لگائے جا سکتے ہیں۔

میئر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد Limburg شہر کے میئر Martin Richard نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اور تمام حاضرین کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ لمبرگ میں احمدیہ بیت کی تعمیر ہمارے شہر کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ میئر صاحب نے کہا کہ جس طرح آج کا دن یعنی Pentecost کا دن عیسائیت کے آغاز کا دن تھا، اسی طرح آج کا دن آپ کے لئے ایک آغاز ہے۔ کیونکہ آپ کی بیت کا افتتاح ہو رہا ہے۔ جب انسان کسی نئی جگہ منتقل ہوتا ہے تو وہ پہلے جائزہ لیتا ہے کہ یہ جگہ مناسب ہے یا نہیں جب اسے ایک جگہ پسند آجائے اور وہ سکون محسوس کرے تو وہ اس جگہ پر مستقل رہنے کا ارادہ کر لیتا ہے اور پھر ایک گھر بناتا ہے۔ آج آپ کا یہاں بیت بنانا واضح کرتا ہے کہ آپ سب Integration کے لئے تیار ہیں اور مستقل ادھر رہنا چاہتے ہیں۔

میئر نے کہا احمدیہ جماعت Limburg میں اچھا کردار ادا کر رہی ہے۔ آپ کے مرد بھی اور آپ کی عورتیں بھی دس سال سے مختلف پروگراموں میں شرکت کر رہے ہیں۔ اب آپ نے مستقل اور ہمیشہ کے لئے ادھر رہنا ہے۔ آپ سب کو بہت مبارک ہو۔

بعد ازاں میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں شہر لمبرگ کی تصویر پر مشتمل ایک سوونیئر پیش کیا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج Limburg جماعت کو بھی ایک بیت بنانے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے۔ اس (بیت) کے ساتھ ہی جس طرح ہمیشہ کہا کرتا ہوں، ہر احمدی کی جو اس علاقہ میں اور شہر میں رہنے والا ہے اور (بیت) میں آنے والا ہے ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ پہلے آپ کو بیشک لوگ جانتے تھے لیکن ایک مرکز آپ کے پاس نہ ہونے کی وجہ سے ایک پہچان ایک احمدی کی تھی لیکن اس مرکز کے حوالے سے نہیں تھی اب اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جس میں آپ عبادت کے لئے اکٹھے ہو سکتے ہیں جمع ہو سکتے ہیں۔

اب آپ کی پہچان اس (بیت) کے حوالے سے بھی ہوگی اور جب (بیت) کے حوالے سے ہوگی تو پھر آپ پر لوگوں کی توقعات بھی مزید بڑھیں گی۔ اس (بیت) کی وجہ سے آپ کا تعارف مزید بڑھے گا لوگ یہاں آئیں گے دیکھیں گے یا نہیں بھی آئیں گے تو کم از کم یہ عمارت ان کو اس طرف توجہ دلا رہی ہوگی کہ (احمدی) یہاں رہتے ہیں جنہوں نے اپنی عبادت گاہ بنائی ہے۔ (بیت) بنائی ہے جو ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہیں پھر ان میں یہ توجہ بھی پیدا ہوگی کہ کیا طریق کار ہے ان کی عبادت کا، اسے دیکھنے کے لئے بھی لوگ آئیں گے اور اکثر جگہوں پہ جہاں (بیوت) بنتی ہیں عموماً گروپ آتے ہیں پھر آپ کی تعلیمات سے واقفیت حاصل کریں گے۔ گو کہ امیر صاحب کے بقول اس علاقے میں رہنے والے احمدیوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے (دعوت الی اللہ) کا ایک خاص جذبہ اور شوق ہے لیکن اس بیت کے حوالے سے لوگ آپ کو مزید مجبور کریں گے کہ اس جذبہ شوق میں مزید اضافہ کریں پس ایک نئی ذمہ داری آپ کی اب شروع ہوگی۔

صرف بیت ایک عبادت کے لئے نہیں بنتی بلکہ (دین) کی خوبصورت تعلیم کو اس علاقے میں بتانے اور پھیلانے کے لئے بھی اس بیت کی تعمیر

ہوئی ہے پس اس ذمہ داری کو بھی ہر احمدی کو یہاں سمجھنا ہوگا۔

بیت الاحد اس کا نام رکھا ہے ایک خدا کی عبادت کرنے والوں کی بیت ہے اور ایک خدا کا یہ گھر ہے وہ خدا جو سب طاقتوں کا مالک ہے سب قدرتوں کا مالک ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب آپ بیت میں آئیں تو تمام قسم کے دنیاوی دھندوں سے اپنے دلوں کو صاف کر کے بیت میں داخل ہوں اور خالصتاً ایک خدا کے حضور جھکتے ہوئے اس کی عبادت کرنے کا دل میں جذبہ لے کر آئیں اور جب ایسی عبادت ہوگی ایسی نمازیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی آپ ہوں گی اور پھر اس علاقے کے لوگوں کو بھی مزید آپ نے یہ بتانا ہوگا کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے (احمدی) وہ لوگ ہیں جو آپس میں بھی محبت اور پیار سے رہنے والے لوگ ہیں ہر قسم کی رنجشوں کو ختم کرنے والے اور قانون کو توڑنے سے آزاد لوگ ہیں اور علاقے میں بھی محبت اور پیار کا پیغام پہنچانے والے ہیں پس یہ ذمہ داری آپ کی مزید بڑھ جائے گی جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ (دعوت الی اللہ) کے مزید میدان کھلیں گے مزید تعارف حاصل ہوگا اور ہر شخص جو اس علاقہ کا ہے اور یہاں رہنے والا ہے آپ کے نمونے دیکھے گا۔

امیر صاحب نے ذکر کیا ہے کہ اس (بیت) کے ساتھ ہی پولیس سٹیشن بھی ہے یا پولیس ہیڈ کوارٹر ہے یا جو بھی چیز ہے مجھے یاد ہے جب اس کی بنیاد رکھی گئی تھی تب بھی میں نے کہا تھا کہ بیشک پولیس سٹیشن تو یہاں ہے لیکن اس (بیت) کے تعمیر ہونے کے بعد اس علاقے کے لوگوں کو اس سے زیادہ تحفظ کا احساس ہونا چاہئے جتنا کہ ایک علاقے میں پولیس سٹیشن کی وجہ سے ہوتا ہے پولیس نے اس (بیت) کی حفاظت جو ان کا اپنا فریضہ ہے انہوں نے کرنی ہے، لیکن آپ کو یہ تاثر قائم کرنا پڑے گا کہ پولیس صرف اس کی حفاظت نہیں کر رہی بلکہ یہاں آ کر عبادت کرنے والا، خدائے واحد کی عبادت کرنے والا ہر احمدی اس علاقے کی اور اس شہر کی حفاظت کرنے والا ہے اور ہر قانون کے پابند شخص کی ہر طرح مدد کرنے والا ہے (دین) نے ہمیں صرف یہ نہیں سکھایا کہ (بیت) کی حفاظت کرو قرآن کریم کہتا ہے کہ چرچ کی بھی حفاظت کرو Synagogues کی بھی حفاظت کرو اور دوسرے جو عبادت خانے ہیں ان کی بھی حفاظت کرو تا کہ ہر مذہب کا شخص جو خدا کا نام لینے والا ہے خدا کی عبادت کرنے والا ہے جب اپنے عبادت خانوں میں جائے تو اس کو کسی قسم کی فکر نہ ہو۔

پس (احمدی) صرف اپنی (بیوت) کی حفاظت کرنے والے نہیں بلکہ علاقے کے لوگوں کی اور ہر اس عبادت گاہ کی حفاظت کرنے والے ہیں جہاں کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے آتا ہے پس ہم تو وہ لوگ ہیں جو نہ صرف پیار اور محبت پھیلانے والے ہیں بلکہ ہر شخص کی حفاظت کے لئے اپنی قربانیاں کرنے والے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس علاقے کے لوگ یہ دیکھیں گے اور آپ لوگوں کو یہ دیکھنا چاہئے کہ آپ نے اس علاقے میں (دین) کی خوبصورت تعلیم پھیلانا ہے (دین) کے متعلق جتنی غلط فہمیاں قائم ہیں دنیا میں اور اس شہر میں اور یہاں ملک میں ان کو دور کرنا ہے اور جب لوگ آپ کے نمونے دیکھیں گے تو یہ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے دوستوں کو، اپنے واقف کاروں کو، ساتھ کے شہروں کو، اپنے رشتہ داروں کو دوسرے شہروں میں جا کر بھی یہ بتائیں گے کہ جماعت احمدیہ ...... وہ جماعت ہے جو صرف نام کی (دین) پہ عمل کرنے والی نہیں ہے نام کی ...... نہیں ہے بلکہ (دین) کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والی ہے اور وہ تعلیم ہے پیار اور محبت اور بھائی چارے کی تعلیم اور وہ تعلیم ہے برداشت کی تعلیم اور وہ تعلیم ہے ہر دوسرے مذہب کے ماننے والے کی عزت کرنے کی تعلیم اور وہ تعلیم ہے ہر اس شخص کی مدد کرنے کی تعلیم جس کو حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے پس یہ پیغام ہے جو آپ نے اس علاقے میں جاری کرنا ہے اور اب پہلے سے بڑھ کر جیسا کہ میں نے کہا کہ (بیت) کے بعد جاری کرنا ہوگا اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک آپ کے ہر عمل سے اس بات کا اظہار نہ ہو رہا ہو اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ یہ تمام کام جو آپ کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کئے ہیں ان کو احسن رنگ میں بجالانے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب چھ بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے بیت سے ملحقہ کمروں، دفاتر وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔

اس معائنہ کے بعد جماعت کی لوکل مجلس عاملہ کے ممبران اور اس بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں وقار عمل میں حصہ لینے والے کارکنان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت Limburg کے تمام ممبران کو از راہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

یادگاری پودا

اس کے بعد بیت کے بیرونی احاطہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اخروٹ کا پودا لگایا جبکہ Limburg شہر کے میئر Martin Richard نے آلو بخارا کا پودا لگایا۔

اب یہاں سے روانگی کا وقت قریب آ رہا تھا۔ تمام احباب جماعت، مرد و خواتین اور بچے بچیاں بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔

بیت السبوح واپسی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور سات بجے یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ واپسی پر موٹروے کی بجائے متبادل راستہ اختیار کیا گیا جو گھنے جنگلوں اور خوبصورت وادیوں اور ان میں آباد قصبوں کے درمیان سے گزرتا ہوا موٹروے پر جا ملتا ہے۔ یہ سارا علاقہ بہت خوبصورت ہے۔ ان سرسبز و شاداب وادیوں سے گزرتے ہوئے پہاڑ کے اوپر ایک پُر فضا مقام Feldberg پر کچھ دیر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے اور اس پُر فضا مقام پر کچھ دیر کے لئے پیدل سیر کی۔

یہاں سے روانہ ہونے کے بعد آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب رخصتانہ

آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مربی سلسلہ جرمنی مکرم طاہر احمد صاحب کی بیٹی مدیحہ طاہر کی تقریب رخصتانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس تقریب کا انتظام بیت السبوح کے ہی ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ عزیزہ مدیحہ طاہر کی شادی عزیزم ضیاء الدین واگس ہاوزر کے ساتھ انجام پائی ہے۔ موصوف امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاوزر صاحب کے بیٹے ہیں۔ تقریب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

ساڑھے نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور بعد ازاں حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

28 مئی 2012ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج فرینکفرٹ کے مختلف حلقوں کے علاوہ جرمنی کی جماعتوں Dietzenbach، Dramstadt، Stuttgart، Wurzburg، Meschenich، Pforzeim، Bocholt، Weingarten، Mulheim، Fulda، Oberursel، Dreieich، Morfelden، Friedberg، Freinsheim، Florsheim، Reutlingen، Gummersbach، Griesheim، Marburg، Waiblingen، Bad Soden، Bochum، Goddelau، Wetzler، Niedernhausen، Boblingen، ویزبادن، ہائڈل برگ اور Herborn سے آنے والی 33 فیملیز کے 129 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ قادیان، تاجکستان اور بوسنیا سے آنے والے احباب و فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الصمد کا سنگ بنیاد

آج پروگرام کے مطابق Giessen شہر میں بیت الصمد کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی بعد ازاں گیزن شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ فرینکفرٹ سے گیزن شہر کا فاصلہ 57 کلومیٹر ہے۔ قریباً پینتیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی Giessen تشریف آوری ہوئی۔ مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے نعرے بلند کئے اور بچوں نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے اور ہر چھوٹا بڑا اپنا ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔

صدر جماعت Giessen انوار الدین صاحب، منور حسین طور صاحب معلم سلسلہ اور مکرم مظفر احمد ظفر صاحب ریجنل امیر Hessen Mitte نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور جماعت Giessen کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

Giessen شہر کی میئر Mrs. Gerda

Weigel بھی اس موقعہ پر موجود تھیں۔ موصوفہ نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں باقاعدہ تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور شبیر احمد چیمہ صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔

امیر جرمنی کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کرتے ہوئے بتایا کہ شہر Giessen جرمنی کے صوبہ Hessen میں واقع ہے۔ دریائے Iahn جو اس شہر کے درمیان میں بہتا ہے۔ اس شہر کو مغربی اور مشرقی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ شہر 72 ہزار نفوس کو سموئے ہوئے ہے جن میں سے تقریباً 25 ہزار کی تعداد یونیورسٹی میں پڑھنے والے طلباء کی ہے۔

گیزن شہر کی یونیورسٹی کا نام Justus Iiebig University ہے جو 1607ء میں تعمیر کی گئی۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کی بنیاد 1986ء میں پڑی جب چند احمدی خاندان پاکستان سے مظالم کے نتیجہ میں ہجرت کر کے یہاں آکر آباد ہوئے۔ پھر آہستہ آہستہ یہاں جماعت کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا اور جماعت نے غیر معمولی ترقی کی اور اس وقت جماعت کے ایک سو پچاس احباب میں سے دو پی ایچ ڈی، پانچ ڈاکٹرز، کئی نوجوان سائنس میں ایم ایس سی اور کئی وکلاء اور بینکرز ہیں اور اس وقت میں Giessen میں احمدی نوجوان اور لڑکیاں کثرت سے اچھے سکولز اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔

1998ء میں Justus Iiebig University میں احمدی اور غیر احمدی جرمن احباب کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ سوال و جواب کی نشست منعقد ہوئی تھی۔ جماعت نے 1989ء میں ایک گھر بطور سنٹر کرایہ پر لیا۔ پھر 2004ء میں ایک ہال کرایہ پر لیا گیا جو ابھی تک نمازوں اور پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

بیت کی تعمیر کے لئے اب جماعت نے جو پلاٹ حاصل کیا ہے اس کا رقبہ ایک ہزار مربع میٹر ہے، یہ پلاٹ دولاکھ 25 ہزار یورو کی لاگت سے 31 راگست 2011ء کو خریدا گیا۔ یہاں جو بیت تعمیر ہوگی اس کے مینارہ کی اونچائی بارہ میٹر اور گنبد کا قطر 5 میٹر ہوگا۔

یہ پلاٹ شہر کے وسط میں شہر کی مصروف ترین سڑکوں میں سے ایک سڑک پر ہے۔

میئر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد شہر کی میئر Mrs. Gerda Weigel-Greilich نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے حضور انور اور سب حاضرین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میئر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وہ آج کے دن شہر Giessen کی طرف سے آپ سب کو خوش آمدید کہہ سکتی ہیں۔ آج مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ مجھے ایک امن پسند اور محبت کرنے والی جماعت سے مخاطب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ جن کا ماٹو ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی کے لئے نہیں''

میئر صاحبہ نے کہا...... اب جرمنی کا حصہ ہے اور اس شہر Giessen کا بھی۔ جرمنی میں آجکل ...... Millions کی تعداد میں موجود ہیں اور Giessen میں ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ اس لئے اب (بیوت الذکر) کو شہر کا نمایاں حصہ ہونا چاہئے۔

میئر صاحبہ نے مزید کہا کہ...... میں ایک گروپ ایسا ہے جو...... کا غلط تصور پیش کرتا ہے۔ احمدیہ ...... جماعت امن اور رواداری کا پیغام دیتی ہے اور (دین) کی خوبصورت تعلیم پیش کرتی ہے اور دین کے خلاف حملوں کا تحریراً جواب دیتے ہیں۔

جماعت احمدیہ عورتوں کے حقوق کے لئے بھی آواز بلند کرتی ہے اور مذہب اور سیاست کے معاملات کو علیحدہ علیحدہ رکھتے ہیں۔

میئر صاحبہ نے کہا اب احمدی اس شہر Giessen کا مستقل جزو ہیں اس شہر کی روزمرہ کی زندگی کا مستقل حصہ ہیں۔ کرسمس کے موقع پر تحائف دیتے ہیں۔ نئے سال کے آغاز میں شہر کی سڑکوں کی صفائی کرتے ہیں اور شجرکاری میں حصہ لیتے ہیں۔ کچھ ہی عرصہ پہلے آپ لوگوں نے میرے ساتھ مل کر امن کا ایک پودا لگایا۔

اسی طرح کچھ دن پہلے آپ لوگوں نے بہت سے شہریوں کو دعوت دے کر اپنا تعارف کروایا۔ میں آپ کے ان سب کاموں کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور آپ کی (بیت) کی تعمیر میں اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہوں۔

حضور انور کا خطاب

میئر صاحبہ کے اس ایڈریس کے بعد چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ آج یہاں گیزن (Giessen) کی جماعت کو بھی اپنی (بیت) کی بنیاد رکھنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی (بیوت الذکر) بنانے میں دنیا کی تمام جماعتوں سے آگے جارہی ہے۔ اللہ کرے کہ یہ رفتار (بیوت) بنانے کی جو انہوں نے شروع کی ہے یہ جاری رہے اور ہر علاقے میں اللہ تعالیٰ (بیوت) بنانے کی توفیق عطا فرمائے، ہر شہر میں (بیوت) بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(بیوت) کی تعمیر کے بعد ایک نیا دور شروع ہوتا ہے جو (دعوت الی اللہ) کے نئے راستے کھلنے کا دور ہے اور مجھے امید ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں بھی انشاء اللہ تعالیٰ نئے راستے (دعوت الی اللہ) کے کھلیں گے اور یہ شہر جیسا کہ بتایا گیا ہے بڑی تعداد میں پڑھے لکھوں کا شہر ہے اور بڑی تعداد میں سٹوڈنٹس یہاں رہتے ہیں، یونیورسٹیاں یہاں ہیں، علم حاصل کرنے والے لوگ یہاں ہیں اور یہ علم حاصل کرنے والے لوگ جو ہیں ان کو (دین) کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں بتانا ہمارا فرض ہے کیونکہ یہ غلط تصور بعض لوگوں میں پیدا ہو گیا ہے خاص طور پہ مغربی ممالک میں کہ (دین) بڑا ایسا مذہب ہے جو نئی ایجادات اور نئی باتوں سے دور لے جانے والا ہے حالانکہ (دین) ہی وہ مذہب ہے جس میں علم حاصل کرنے کی طرف بہت توجہ دلائی گئی ہے اور قرآن کریم میں جس طرح تفصیل سے آجکل کے دنیوی علوم کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے وہ کسی اور کسی کتاب میں نہیں۔ پس یہ راستے تو انشاء اللہ تعالیٰ کھلیں گے ہی اور مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اب ان راستوں کے کھلنے کے بعد اگر اپنا حق ادا کرنے والے بنیں، (دعوت الی اللہ) کا حق ادا کرنے والے ہوں تو انشاء اللہ تعالیٰ پڑھے لکھے لوگوں کو (دین) کے بھی اور جماعت کے بھی بہت قریب لے آئیں گے اور پھر یہی لوگ ہی (دین) اور جماعت کی نمائندگی کرنے والے ہوں گے۔

میں شکرگزار ہوں یہاں کی کونسل کا بھی، میئر کا بھی وہ خود تشریف لائیں اور انہوں نے ہمیں یہاں (بیت) بنانے کی بھی اجازت دی جیسا کہ انہوں نے خود بھی کہا ہے کہ بعض...... فرقے ایسے ہیں جو ...... کی شدت پسند تعلیم کا اظہار کرتے ہیں۔ یعنی کہ سمجھتے ہیں کہ...... فرقے ایسے ہیں جو ...... کی شدت پسند تعلیم کا اظہار کرتے ہیں۔ یعنی کہ سمجھتے ہیں کہ ...... کی تعلیم شدت پسندی کی تعلیم ہے حالانکہ ...... کی خوبصورت تعلیم وہ تعلیم ہے جیسا کہ ان میئر صاحبہ نے خود بھی بتایا ہے جو شدت پسندی کی تعلیم نہیں ہے بلکہ پیار، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ (بیت) بنے گی اور جب لوگ یہاں آنے شروع ہوں گے جیسا کہ میں نے کہا تو (دین) کی مزید خوبصورت تعلیم نکھر کر لوگوں کے سامنے آئے گی۔

پس ہمیں اس جذبے سے یہاں کام کرنا چاہئے اور (بیت) بنانے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ ایک اہم بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ یہ (بیت) جہاں بھی تعمیر ہوتی ہے وہ اس اللہ تعالیٰ کے گھر کی تتبع میں اس کے نمونے پر قائم کی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کا پہلا گھر ہے جس کی بنیادیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے نئے سرے سے اٹھائیں اور جس کو اللہ تعالیٰ نے امن اور سلامتی کا گھر قرار دیا پس ہماری یہ (بیت) بھی انشاء اللہ تعالیٰ امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانے والی ہوگی اور جب اس کی تعمیر ہوگی تو انشاء اللہ لوگ دیکھیں گے کہ جو ہم کہتے ہیں وہ کر کے بھی دکھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اس (بیت) کی تعمیر کو جلد سے جلد مکمل کریں اور پھر (دین) کے پیغام کو اس علاقے میں مزید بہتر رنگ میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اب اس کے بعد (بیت) کی بنیاد رکھی جائے گی اور وہیں دعا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

تقریب سنگ بنیاد

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بیت الصمد کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ایک اینٹ نصب فرمائی۔

بعدازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب نے ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔

مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی)، میئر Giessen شہر Mrs. Gerda، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (انچارج جرمنی)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم منور حسین طور صاحب (ریجنل معلم)، مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب (صدر مجلس انصاراللہ)، مکرم عمران ذکاء صاحب (نائب صدر اول خدام الاحمدیہ)، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (نیشنل صدر لجنہ جرمنی)، مکرم طارق محمود صاحب (نیشنل سیکرٹری مال)، مکرم مظفر احمد ظفر صاحب (ریجنل امیر)، مکرم عبدالمجید صاحب (پہلے صدر جماعت Giessen)، مکرم انوارالدین خان صاحب (صدر جماعت Giessen)، مختار احمد سندھو صاحب (سیکرٹری صنعت و تجارت)، مکرم منور رشید بٹ صاحب (زعیم انصاراللہ Giessen)، ڈاکٹر طیب شہزاد صاحب (قائد مجلس گیزن ویسٹ)، مکرم طاہر احمد بٹ صاحب (قائد مجلس گیزن OST)، مکرمہ ریحانہ گل صاحبہ (صدر لجنہ گیزن)

علاوہ ازیں واقفین نو میں سے درج ذیل دو بچوں نے بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔

عزیزہ فریحہ شہزاد صاحبہ (واقفہ نو)، عزیزم مبشر

احمد چیمہ (واقف نو)، سنگ بنیاد کی اس تقریب کے دوران احباب جماعت ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم کی دعا کا ورد کرتے رہے۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مقامی جماعت نے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہتے ہوئے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں لوکل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

اس قطعہ زمین سے ملحق ایک دو منزلہ مکان ہے جو یہاں مقامی جماعت کے صدر نے خریدا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس گھر میں بھی تشریف لے گئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر موجود تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور سات بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرت کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً پینتیس منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

تقریب ولیمہ میں شرکت

آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت عزیزم ضیاء الدین واگس ہاؤزر ابن مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی) کی تقریب دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس تقریب کا انتظام بیت السبوح میں ہی ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب ۔ نائب ناظر ضیافت

اخلاق حسنہ کا ایک حسین گلدستہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ چند قابل تقلید واقعات

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، حضرت مسیح موعود کے رفیق اور حضرت مصلح موعود کے گرانقدر ارشادات واحکام پر عمل کر کے دین و دنیا میں ایک نام پیدا کرنے والے قیمتی موتی تھے۔ قائداعظم کے دست راست ہونے کی وجہ سے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ بننے کا اعزاز اور قلمدان آپ کے حصہ میں آیا۔ اقوام متحدہ کی قیادت کی اور عالمی عدالت کی سرپرستی کر کے اپنے علم کا لوہا منوایا۔ ان سب سے بڑھ کر آپ ایک متقی، عاجز اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والے انسان تھے۔ خاکسار کو آپ کے قریب رہنے اور آپ سے فیض حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ ہمہ وقت خدا تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہتے، نمازوں کی پابندی خاص طور پر نماز جمعہ کا اہتمام کرتے، آنحضرت ﷺ کے ہر حکم اور سنت کی پیروی کرتے اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز بزرگ تھے۔ آپ اخلاق حسنہ کا ایک حسین گلدستہ تھے۔ آپ کی زندگی کا ایک نمایاں پہلو وقت کی پابندی تھا۔ آپ کے ساتھ چند یادیں اور واقعات لکھ رہا ہوں تاکہ ان چھوٹی لیکن اہم باتوں کو ہمیں اپنی زندگیوں میں جاری کرنے کی توفیق حاصل ہو۔

ذکر الٰہی میں مصروف

ایک بات خاص طور پر خاکسار نے نوٹ کی۔ آپ جب بھی دارالذکر میں تشریف لاتے تو پہلی صف میں بائیں جانب رکھی ہوئی کرسی پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جاتے اور کبھی بھی کسی بھی حالت میں اور کسی بھی وقت نہ دائیں دیکھتے نہ بائیں اور نہ ہی کبھی پیچھے دیکھتے بلکہ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے رہتے۔ کسی سے بات نہ کرتے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے اور اسی حالت سے مکمل فراغت کے بعد اٹھتے اور گھر تشریف لے جاتے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی

اپنے قیام لاہور کے دوران حضرت چوہدری صاحب بڑی باقاعدگی سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے دارالذکر تشریف لاتے تھے۔ اگر صحت کی کمزوری اجازت نہ دیتی تو محترم امیر صاحب کے ذریعہ اپنی کوٹھی پر ہی نماز جمعہ کا انتظام کروا لیتے۔ تاہم کسی بھی حالت میں نماز جمعہ کا ناغہ نہیں ہونے دیا۔

سنت کی پیروی

1960ء میں آپ چندروز کے لئے راولپنڈی تشریف لائے۔ خاکسار دو ماہ کی رخصت پر ان دنوں اپنے والدین کے پاس راولپنڈی گیا ہو تھا۔ ایک دن نماز مغرب کے وقت خاکسار مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت راولپنڈی کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ آج ایک جماعتی وفد ان کی قیادت میں نماز فجر کے بعد حضرت چوہدری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وفد کے ایک ممبر نے کہا کہ آج رات تین چار بجے بارش ہوئی تھی جس سے موسم کافی خوشگوار ہو گیا ہے۔ حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا کہ بارش رات ٹھیک تین بجکر پینتیس منٹ پر ہوئی تھی۔ چونکہ موسم کی پہلی بارش تھی اس لئے میں نے باہر نکل کر کوشش کے ساتھ اپنی زبان پر چند قطرے لئے کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہی سنت تھی کہ آپ پہلی بارش کے قطرے ضرور اپنی زبان پر لیا کرتے تھے۔

نماز کا صحیح تلفظ

ایک دن خاکسار سے فرمایا کہ آپ لاہور کے قائد ہیں۔ آپ میری کوٹھی میں نماز عصر کے بعد نوجوانوں کی ایک کلاس کا انتظام کریں۔ میں سادہ نماز صحیح تلفظ کے ساتھ ان کو یاد کروانا چاہتا ہوں۔ ان کی اس ہدایت پر خاکسار کو کچھ حیرانی بھی ہوئی اور خیال آیا کلاس لینی ہے تو حضرت چوہدری صاحب کوئی علمی بات بیان کریں۔ نماز تو سب کو ہی آتی ہوگی۔ تاہم چند دن کے بعد کلاس شروع ہوئی تو پہلے دن ہی ان کے ارشاد کی اہمیت کا اندازہ ہوگیا۔ آپ نے بڑی ہی محبت اور محنت کے ساتھ آنے والے نوجوانوں کو نماز سادہ یاد کروائی۔ ان کی کلاس کے پہلے ہی روز مجھے ذاتی طور پر بھی احساس ہوگیا کہ ہم سب نوجوانوں کی نماز سادہ کے تلفظ میں بے شمار غلطیاں تھیں۔ خود میرے اندر بھی یہ کمی تھی۔ تاہم آپ کے ساتھ دہرائی ہوئی نماز آج بھی بفضلہٖ تعالیٰ صحیح تلفظ کے ساتھ یاد ہے۔

تقویٰ کا اعلیٰ مقام

حضرت چوہدری صاحب آخر 1974ء میں لاہور تشریف لائے اور چند ماہ اپنی کوٹھی پر قیام کیا۔ پھر 1975ء میں واپس لندن تشریف لے گئے۔ اس وقت خاکسار مجلس خدام الاحمدیہ ضلع و علاقہ لاہور کا قائد تھا۔ انہی ایام میں عید پر ایک بڑی سرکاری شخصیت کی طرف سے آپ کی خدمت میں عید کارڈ آیا۔ آپ نے حسب ذیل مفہوم کے مضمون کے خط کے ساتھ وہ عید کارڈ مع ان کا لفافہ واپس بھجوایا۔

اس وقت میری کوئی بھی سرکاری حیثیت نہیں آپ نے مجھے اپنے ذاتی تعلق کی بناء پر عید کارڈ بھجوایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ مگر ذاتی حیثیت سے سرکاری ٹکٹ (Service Stamp) تو استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر آپ پرائیویٹ سٹمپس لگا کر عید کارڈ مجھے بھجواتے۔ عید کارڈ واپس ارسال خدمت ہے۔

وقت کی پابندی کا احساس

حضرت چوہدری صاحب وقت کی پابندی کا بڑا گہرا احساس رکھتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ خدام کے اجلاس سے خطاب فرمائیں، اجلاس صبح 9 بجے شروع ہوگا، فرمایا آپ کو پتہ ہے کہ 9 کتنے بجے بجتے ہیں؟ عرض کیا کہ 9 تو 9 بجے ہی ہوتے ہیں۔ فرمایا نہیں۔ 9 بجتے ہیں 8 بجکر 59 منٹ اور 60 سیکنڈ پر۔ پھر مسکرا کر تشریف لے گئے اور عین وقت پر اجلاس میں تشریف لے آئے۔

دریاں بچھانے میں معاونت

1953ء میں ایک مرتبہ آپ قائم مقام وزیر اعظم کی حیثیت سے لاہور تشریف لائے۔ اپنی کوٹھی خورشید عالم روڈ پر قیام تھا۔ یہ خاکسار ان دنوں صدر بازار لاہور چھاؤنی میں رہائش پذیر تھا۔ جمعرات کی رات صدر جماعت نے مجھے ہدایت دی کہ صبح خطبہ جمعہ حضرت چوہدری صاحب نے اپنی کوٹھی پر دینا ہے۔ آپ کرایہ پر دریاں لے کر وہاں جائیں اور بچھوا دیں۔ یہ عاجز جمعہ کے دن ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر اپنے سائیکل پر چند دریاں لے کر کوٹھی پہنچ گیا۔ گیٹ پر پولیس کا سخت پہرہ تھا۔ آنے کی وجہ بیان کی۔ انچارج گارڈ نے کہا کہ چوہدری صاحب تو ڈاکٹر کی طرف گئے ہیں ۔شائد دیر سے ہی آئیں۔ تاہم خاکسار گیٹ پر ہی کھڑا رہا۔ نصف گھنٹہ کے بعد چوہدری صاحب کار میں آئے۔ ایک نظر مجھ پر ڈالی اور اندر چلے گئے۔ چند منٹ بعد گیٹ پر پیدل ہی تشریف لائے، مجھے فرمایا کہ جمعہ کے لئے دریاں لائے ہو؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا اندر آجاؤ۔ اندر پہنچ کر ایک ہال کمرے میں لے گئے اور ہدایت فرمائی کہ یہاں دریاں بچھوا دیں اور اندر چلے گئے۔ خاکسار دریاں بچھانے لگا۔ آپ دوبارہ کمرے میں تشریف لائے اور فرمایا آئیں میں آپ کے ساتھ مل کر دریاں بچھوا دوں۔ عرض کیا کہ رہنے دیں میں خود ہی یہ کام کر لوں گا۔ فرمایا نہیں آپ اکیلے ہیں، میں آپ کے ساتھ مل کر یہ بوجھ اٹھاتا ہوں۔ اور سارے کمرے میں خاکسار کے ساتھ دریاں بچھوانے میں پوری طرح معاونت فرمائی اور پھر اندر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ تعلیم القرآن

(دارالعلوم غربی سلام ربوہ)

مکرم نذیر احمد خادم صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن دارالعلوم غربی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دارالعلوم غربی سلام ربوہ کو نظارت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخوں (11 تا 17 مئی 2012ء) میں ہفتہ تعلیم القرآن منانے کی توفیق ملی۔ نماز تہجد سے ہفتہ کا آغاز کیا گیا۔ مسلسل احباب جماعت کو تلاوت قرآن اور تعلیم القرآن کے حصول کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس پر مبنی ایک سرکلر اور ایک فولڈر بھی گھروں میں تقسیم کیا گیا۔ اطفال کے درمیان حفظ قرآن کا مقابلہ کروایا گیا۔ مورخہ 14 مئی کو قرآن سیمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب صدر محلہ نے قرآن کی عظمت اور سیمینار کی غرض وغایت، مکرم نور احمد ناصر صاحب نے برکات تلاوت قرآن، خاکسار نے محبت قرآن، مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بابت عظمت قرآن اور محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے محبت قرآن کے اسلاف کے واقعات کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس دوران مجلس سوال جواب بھی ہوئی۔ جس میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب نے جوابات دیئے حاضری 73 افراد تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد امداد الرحمٰن صدیقی صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ بنگلہ دیش تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے مورخہ 3 جون 2012ء کو ڈھاکہ کی مرکزی بیت الاحمدیہ میں میرے بڑے بیٹے مکرم لطف الرحمٰن طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ تانیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد مطہر حسین صاحب سکنہ تاروا ضلع برہمن بڑھیہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کیلئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ پروفیسر امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عزیز احمد عمر صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ ڈاکٹر خنساء شبیر صاحبہ آسٹریلیا کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود محترم میاں سردار خان بھٹی صاحب امیر جماعت بھاکا بھٹیاں کی پانچویں نسل سے ہے۔ محترم میاں صاحب نے 1912ء میں قادیان جاکر بیعت کی اور اپنی وفا اور اخلاص میں بہت نمایاں تھے۔ حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب نے اپنی کتاب حیات قدسی جلد دوئم صفحہ 69 میں محترم میاں صاحب کا بہت محبت سے ذکر فرمایا ہے اسی مناسبت سے نومولود کا نام حمزہ سردار بھٹی تجویز کیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمال شفقت سے بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں سلطان احمد صاحب بھٹی مرحوم کا پوتا اور مکرم شبیر احمد طاہر صاحب و مکرمہ قمر ضیاء صاحبہ آف 20 چک ملکوال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ سیدہ سعیدہ جواد علی صاحبہ اہلیہ محترم سید جواد علی شاہ صاحب مرحوم مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں:

میری بیٹی مکرمہ سیدہ نزہت جواد صاحبہ 25 مئی 2012ء کو بعمر 57 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ 26 مئی 2012ء کو نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ دماغ میں رسولی کے عارضہ کی وجہ سے ایک سال سے علیل تھیں۔ مرحومہ محترم سید سمیع اللہ شاہ صاحب مرحوم استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کی پوتی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم صباح الدین بٹ صاحب صدر جماعت بازل سوئٹزرلینڈ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم خواجہ ضیاء الدین بٹ صاحب ابن مکرم خواجہ سراج الدین بٹ صاحب 93 سال کی عمر میں 31 مئی 2012ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ٹاؤن شپ لاہور میں مکرم طاہر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ ہانڈو گجر کے احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عدنان احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم نذیر احمد ڈار صاحب لندن کے برادر نسبتی، مکرم خواجہ عدنان احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ سابق امیر کانگو کے والد، مکرم نصیب احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مکرم تمثیل احمد فاروقی صاحب کے سسر تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

لاہور کے نزدیک واقع ایک ٹیکسٹائل ملز کو اکاؤنٹ کے شعبہ میں سٹاف کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے B.Com کیا ہو وہ جلد از جلد نظارت صنعت وتجارت سے رابطہ کریں۔ اس کے علاوہ لاہور شہر میں مختلف جگہوں پر سیکیورٹی گارڈز (لائسنس لازمی نہیں ہے) اور ڈرائیورز کی بھی ضرورت ہے۔

فوجی فاؤنڈیشن کو پاکستان کے مختلف شہروں میں واقع اپنے ہسپتالوں کیلئے 27 سے زائد مختلف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

اریگیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب میں انجینئر اکاؤنٹنٹ اور ڈائریکٹرز کی آسامیاں خالی ہیں۔

پشاور میں واقع U.S کونسلیٹ کو ورک کنٹرول کلرک اور مکینیکل انجینئر کی ضرورت ہے۔

پاکستان رینجرز (سندھ) میں بطور میڈیکل آفیسر/ سپیشلسٹ ڈاکٹرز (مرد/خواتین) سے سالانہ کنٹریکٹ 8 سروس کمیشن میں ڈینٹل سرجن/ ڈیمونسٹریٹر/ رجسٹرار اور ڈیمونسٹران بایو سٹیٹسٹکس کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ آن لائن اپلائی کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

U N H C R فنڈڈ پروجیکٹ کو آرڈینیشن افسر، اسسٹنٹ، میڈیکل افسر، ٹیچر، انسٹرکٹر، سویپر اور چوکیدار کی ضرورت ہے۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ڈینٹل سرجن/ ڈیمونسٹریٹر/ رجسٹرار اور ڈیمونسٹران بایو سٹیٹسٹکس کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ آن لائن اپلائی کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

انٹرلوپ لمیٹڈ کو اپنے لاہور یونٹ کے لئے ٹیکنیشنز، سپروائزر، آڈیٹرز، سیکیورٹی گارڈز اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

Shafi Reso-Chem واقع لاہور کو سیفٹی آفیسر اور کمپلائنس ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

نوٹ: نمبر 2 تا 9 تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 3 جون 2012ء کا اخبار ''روزنامہ جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئرکنڈیشننگ۔ 3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ

4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ / فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2012ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

چونڈی
دانت نکالتے بچوں کے دستوں کیلئے
حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

خبریں

واپڈا کا وارسک کے مقام پر ایک اور پن بجلی گھر تعمیر کرنے کا فیصلہ

واپڈا نے وارسک کے مقام پر 375 میگاواٹ پیداواری صلاحیت کا ایک اور زیرزمین پن بجلی گھر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہ بجلی گھر وارسک کے موجودہ پاور سٹیشن کے علاوہ ہوگا، نئے بجلی گھر کی تعمیر سے وارسک پاور سٹیشن کی مجموعی پیداواری صلاحیت تقریباً 250 میگاواٹ سے بڑھ کر 525 میگاواٹ ہوجائے گی۔

بھارتی ریاست مغربی بنگال میں گرمی سے مزید 67افراد ہلاک

بھارتی ریاست مغربی بنگال میں شدید گرمی کے باعث مزید 67افراد ہلاک ہو گئے ۔اس طرح دو دن میں گرمی سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 87 سے تجاوز کر گئی ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ریاست نے کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے تعلیمی اداروں کی چھٹیاں 17 جون تک بڑھا دی ہیں۔ ریاستی حکام نے کہا کہ اس عشرے کے دوران گرمی سے ہلاکتوں کی یہ سب سے زیادہ تعداد ہے۔

سانس کی تکلیف بڑھ گئی حسنی مبارک کو وینٹی لیٹر پر رکھ دیا گیا

مصر کے معزول اورعلیل صدر حسنی مبارک کو سانس کی تکلیف بڑھنے کے باعث وینٹی لیٹر پر رکھ دیا گیا غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مصر کی توراح جیل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حسنی مبارک کو عمر قید کی سزا سنائے جانے کے بعد ان کی صحت مسلسل بگڑتی جارہی ہے جبکہ سانس کی تکلیف بڑھنے کے بعد انہیں وینٹی لیٹر پر رکھ دیا گیا ہے جیل کے سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ جیل کے حکام نے حسنی مبارک کی اپنے ذاتی ڈاکٹر بلانے کی درخواست مسترد کردی ہے۔

بنگلہ دیش ، بجلی بچانے کیلئے مرد ملازمین سے 9ماہ تک سوٹ اور ٹائی نہ پہننے کی درخواست

بنگلہ دیش میں بجلی بچت کیلئے سرکاری اورنیم سرکاری سمیت تمام اداروں کے مرد ملازمین کو مارچ سے نومبر تک سوٹ اور ٹائی نہ پہننے کی درخواست کی گئی ہے ۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی ہدایت پر کیبنٹ ڈویژن نے نوٹیفیکشن جاری کردیا ہے جس کے مطابق تمام مرد ملازمین پوری یا آدھی آستین کی قمیض اور ٹراؤزرز پہن سکتے ہیں تاہم کسی خاص تقریب کے موقع پر سوٹ زیب تن کیا جاسکتا ہے، واضح رہے کہ ایسا ہی ایک نوٹیفیکشن یکم ستمبر 2009ء کو بھی جاری کیا گیا تھا۔ ایک افسر نے بتایا کہ اگر تمام سٹاف آدھی آستین کی قمیض پہنے تو پھر ائیرکنڈیشن کی ضرورت نہیں رہے گی۔

بھارت میں 35لاکھ میں دو ٹائلٹس کی ''معمولی'' مرمت

بھارت کے منصوبہ بندی کمیشن نے دو بیت الخلاء کی مرمت اور ان میں سینٹری کا نیا سامان لگوانے پر تقریباً 35 لاکھ روپے خرچ کئے ہیں لیکن کمیشن نے فضول خرچی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ رقم معمول کی مرمت پر خرچ کی گئی تھی ۔کمیشن نے ایس سی اگروال کی ایک درخواست کے جواب میں بتایا کہ 30 لاکھ روپے، ری فربشمنٹ (مرمت اور نئے سامان وغیرہ) پر خرچ کئے گئے جبکہ تقریباً 5لاکھ روپے سمارٹ کارڈ جاری کرنے پر خرچ ہوئے۔

روس کا نائیجیریا میں پہلا ایٹمی بجلی گھر تعمیر کرنے کا اعلان

روس نے نائیجیریا میں پہلا ایٹمی بجلی گھر تعمیر کرنے کا اعلان کردیا۔اس حوالے سے دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ بھی طے پا گیا ہے۔گزشتہ سال ساری دنیا میں دس جوہری بجلی گھر ایکٹیو کئے گئے جن میں روسی ماہرین نے کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

ایران نے 20یورپی تیل کمپنیوں کے خلاف مقدمہ دائر کردیا

ایران نے معاہدوں کی پابندی نہ کرنے پر یورپ کی 20 تیل کمپنیوں کے خلاف مقدمہ دائر کردیا، ایرانی ٹی وی کے مطابق نائب ایرانی وزیر پٹرولیم علی رضا صیغمی نے بتایا کہ بعض یورپی کمپنیوں نے ایران کے ساتھ ایران کی ریفائنریوں کے منصوبوں کو مکمل نہ کرنے کے معاہدوں کی پابندی نہیں کی جس کے نتیجے میں ایران نے ان کمپنیوں کے خلاف عالمی اداروں میں شکایت کی ہے۔

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
نئی کلاس 17 جون سے شروع ہوگی
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

بچوں کے پاس ہونے کی خوشی

خدا کے فضل وکرم سے جماعت ہشتم تک رزلٹ نکل آئے ہیں اور اب میٹرک کا امتحان طلبہ نے دیا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26نومبر 2007ء)

بہت سے والدین نے اپنے بچوں کے پاس ہونے کی خوشی میں امداد طلباء میں رقم دینے کے وعدہ جات کئے تھے 30 جون تک تمام وعدہ کنندگان سے گزارش ہے کہ وہ اس مد میں ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نظارت تعلیم)

EXIDE - FB-TOKYO - MILLT
OSAKA-VOLTA- PHOENIX-AGS
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کیساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر: حفیظ بیٹری سنٹر بالمقابل جنرل بس سٹینڈ سرگودھا روڈ چنیوٹ
طالب دعا: حفیظ احمد طاہر 0333-6710869 راشد محمود: 0300-7716284

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971: دکان 6216216

جلسہ سالانہ امریکہ وکینیڈا پر جانے والوں کیلئے زبردست آفر
جیولری۔کاسمیٹکس میں خصوصی رعایت
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون: 0343-9166699,0333-9853345

خداتعالیٰ کے فضل اوررحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ربوہ میں طلوع وغروب 9جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:15

موسم گرما کی تعطیلات کے دوران لینگوئج کورسز

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں موسم گرما کی تعطیلات کے دوران مندرجہ ذیل لینگوئج کورسز کروائے جائیں گے۔

☆ انگلش لینگوئج کورس برائے طالبات
☆ انگلش لینگوئج کورس برائے طلباء
☆ عربی لینگوئج کورس برائے طلباء وطالبات (4th تا 6th کلاس)

جو واقفین و واقفات نو ان کورسز میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ مورخہ 13جون 2012ء کو انسٹیٹیوٹ واقع بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ سے (عصر تا مغرب) رجسٹریشن فارم حاصل کرلیں ۔مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

FR-10